یاسمین حمید

خواتین کا عالمی دن (نثری نظم)

(ایک تصویر کی سرخی)

KABUL: An Afghan woman sheds tears during a one minute
to commemorale the International Women's
Day here on Friday (8 March 2002)

قدموں سے ریت کو جھاڑتی جاؤ
رات کو دن سے پہلے سمجھو
دن کے بعد نہ سمجھو
پہاڑی راستے کو میدانی راستے پہ ترجیح دو
اُس کی طوالت آنکھ کی حدود میں نہیں آتی

کیمیائی غبار میں اٹی ہوئی زمین پر
منقش گنبد کے نیچے بیٹھی
وہ اپنا اسباب گن رہی تھی
اور آئندہ کا اندازہ لگا رہی تھی

تالیاں بجانا صرف ایک رسم ہے
بعض لوگ اسے خوشی کا اظہار سمجھتے ہیں
اور تم مظلوم نہیں تھیں
کسی نے اس سے یہ بھی کہا
دو افراد میں سے

کوئی ایک ضرور

دوسرے سے بہتر ہوتا ہے

اگر تم خود بہتر ہو

اس راز کی حفاظت کرنے میں کوئی حرج نہیں

یہ مشورہ

پتھر ڈھونے

مصوری کرنے

یا طبی تحقیق سے متعلق نہیں ہے

یہ سب تو تم کر چکی ہو

اس نے اپنی عمر کے ضیاع کی داستان سنی

کسی کا دلاسہ

اپنی نحیف آنکھوں میں جذب کیا

اپنے فربا جسم اور

دماغ کی تنی ہوئی رگوں میں

نوعمری کے میثاق کو لپیٹا

اور سیدھی ہو کر

اپنی نشست پر بیٹھ گئی

مجمع میں ان گنت لوگ تھے

اخبار میں چار چہروں کی تصویریں چھپیں

اگلا دن تصویریں دیکھنے میں گزر گیا